سوال

(148)پہلے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل یہ عادت عام ہے کہ لڑکی یا اس کا والد رشتہ طلب کرنے والوں کو یہ کہہ کر مسترد کردیتے ہیں کہ وہ ثانوی یا یونیورسٹی کی تعلیم کی تکمیل کے بعد بلکہ چند سال تک کسی ادارے میں پڑھانے کے بعد شادی کریں گے اوراس طرح بعض لڑکیاں شادی کے بغیر تیس سال یا اس سے بھی زیادہ عمر کی ہوجاتی ہیں، تواس کے بارے میں آپ کی کیا نصیحت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو میری نصیحت یہ ہے کہ جب اسباب میسر آجائیں تووہ جلد شادی کریں کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

«یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج فإنه أغض وأحصن للفرج، ومن لم یستطع فعلیه بالصوم فإنه له وجاء»)(صحيح البخاري)

''اے گروہ نوجوانان! تم میں سے جو شادی کی طاقت رکھتا ہوں، تووہ شادی کرلے کیونکہ یہ نظروں کو نیچی رکھنے والی اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی ہے اور جو طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ اس کی جنسی خواہش کو دبا دے گا۔''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔

((إذا خطب أليكم من ترضون دينه وخلقه فزوجوه إلا تفعلوا تكن فتنة في الأرض وفساد عريض))(جامع الترمذي)

''جب تم سے کوئی ایسا شخص رشتہ طلب کرے جس کا دین واخلاق تمہیں پسند ہو تو اسے رشتہ دے دو ورنہ زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد رونما ہوجائے گا۔''

نیز آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا:

((تزوجوا الودود فإني بكم الأمم يوم القيامة))(سنن أبي داؤد)

''زیادہ محبت کرنے والی اور بہت زیادہ بچے جنم دینے والی سے شادی کرو کیونکہ روزقیامت میں تمہاری کثرت کی وجہ سے امتوں پر فخر کروں گا۔''

اس میں بہت سے مصلحتیں کارفرماہیں جیساکہ نبی اکرم ﷺ نے اس کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے فرمایاکہ اس سے نظر نیچی رہتی ہے، شرم گاہ کی حفاظت ہوتی ہے، امت میں اضافہ ہوتا ہے اور بہت بڑے فساد اور بھیانک انجام سے تحفظ فراہم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اس بات کی توفیق بخشے جس میں ان کی دینی و دینوی فلاح و بہبود کا راز مضمر ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 125